مدیر کے نام

جسٹس (ر)ڈاکٹر جاوید اقبال ' لاہور

سید مودودی نمبر نہایت دل چسپ اور اہم معلومات سے پُر ہے۔ میں مولانا مودودی کی علمی وسعت کا ہمیشہ قائل رہا ہوں' مگر اُن کی صاحبزادی سیدہ حمیرا مودودی صاحبہ کا مضمون پڑھ کر' مولانا مودودی کی شخصیت اور ان کی بیگم صاحبہ کی شخصیت نے دل پر گہرا اثر کیا۔ سیدہ حمیرا کے قلم اور اندازِ تحریر میں اپنے محترم والد کی جھلک ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

افتخار عارف ' اسلام آباد

ترجمان کے خصوصی شمارے میں' مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے حوالے سے آپ نے کیا اچھا مواد یکجا کر دیا ہے۔ ان شاء اللہ یہ دستاویز ہم طالب علموں کے لیے' بہت مفید ثابت ہوگی اور اہلِ علم بھی اس سے فیض یاب ہوں گے۔

سید احسان اللّٰہ وقاص ' لاہور

اشاعتِ خاص' مولانا مودودیؒ کی مجتہدانہ بصیرت اور مجاہدانہ تڑپ کی نہایت طاقت ور پکار ہے۔

نگہت منصور ' گوجرانوالہ

اشاعتِ خاص دوم' اشاعت خاص اول (اکتوبر ۲۰۰۳ء) کی طرح ایمان پرور ہی نہیں' بلکہ تحرک آفرین بھی ہے۔ اس کے مضامین' ایک خادم دین کی سرفروشانہ زندگی کی وہ پرتیں ہمارے سامنے کھولتے ہیں کہ مولانا محترم کی شخصیت سے مرعوبیت کے بجائے ایمان اور جہاد کی راہوں پر چلنے کا بے پناہ جذبہ اور حوصلہ ملتا ہے۔ محترم پروفیسر خورشید احمد کے دونوں مضامین وسعت مطالعہ اور دانش ورانہ گہرائی کا مظہر ہونے کے ساتھ مستقبل کا نقشۂ کار بھی مہیا کرتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ سیدہ حمیرا مودودی صاحبہ کا مضمون اس اشاعت کی جان ہے' جو اپنے قاری کو آبدیدہ بھی کرتا ہے اور پُرعزم بھی بناتا